ABU HAMID ABDUR RAHEEM
Muhammadi

منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم دہر آئندہ منشور محمدؐ - توریت بلاغت یہ انجیل تکلم - گویان صفت دیبرت مبرد محمدؐ

نمبر ۳ | مطبوعہ ۱۵ محرم الحرام ۱۳۰۳ ہجری مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۸۸۵ء | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشرہ واز مضامین تردید مذہب عیسوی وچھپنا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ محصول بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم مطبع آنی چاہئین۔

اشتہار کتاب دفع التلبیسات

طالبین حق کو بشارت ہو کہ حصہ اول رسالہ دفع التلبیسات مولفہ جناب عمدۃ العلماء مولانا سید محمد علی صاحب جواب تقلیبات التعلیقات مولفہ پادری عماد الدین صاحب جسکے دیکھنے کی آرزو مدت سے شایقین کو تھی اندلون بفضل خدا نہایت خوش اسلوبی سے مطبع نامی کانپور مین چھپکر تیار ہو گیا ہے اس رسالہ مین پادری صاحب کی ان ترانیون اور بیہودہ اعتراضون کو نہایت معقول طور سے دفع کرکے نبوت حضرت سرور انبیا محمد مصطفے علیہ الصلوٰۃ والثنا کو تین طور سے ثابت کیا ہے اور قوی دلائل سے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ کا مستند ہونا اور اناجیل موجودہ کا غیر الہامی اور بے سند ہونا اظہر من الشمس کر دیا ہے جو صاحب اس سے خوشگوار ہون نقد قیمت بھیجکر مشتہر سے طلب فرماوین قیمت معمولی کاغذ کی ۶ عمدہ دبیز کاغذ کی ۸ محصول ڈاک ۱ مسین ہے۔ المشتہر

محمد ابراہیم کانپور لوچپر خانہ خورد مقابل مسجد ولاری

تائید غیبی

اجمیر شریف مین کچہ عرصہ سے ایک میان صاحب شاگرد جناب مولانا امام فن مناظرہ مولوی محمد منصور علی صاحب دہلوی دام برکاتہ بازار مین شام کے وقت دین حق کی وعظ کہا کرتے ہین جسکی اثر سے اس سال مین آٹھہ نو ہندو اور کرانی مسلمان ہوے مگر گذشتہ جمعہ سے دن یون تو میان صاحب موصوف نے ایک نوجوان یورپین کو جامع مسجد واقع درگاہ شریف مین صدہا اہل اسلام کے روبرو مسلمان کیا یہہ گورہ چند روز پہلے پادریون کے ہمراہ انجیل کا وعظ کہتا تہا اب تائید الہی سے مشرف باسلام ہوا میان صاحب نے ایک عورت کے ساتہ جو قوم کی بیرنی ہے اور چند روز پہلے دین محمدی مین داخل ہوی تہی گورہ صاحب نو مسلم کا نکاح پڑہا دیا۔ اور نام اوسکا عبدالرحمان رکہا گیا۔

راقم محمد مراد علی از اجمیر۔

حامئ دین احمدی جناب مہتمم صاحب منشور محمدی زید اشفاقہ

تسلیم - شہر حال کی تاریخ ۲۶ کو ایک عورت مسماۃ مکتی قوم برہمن نمبر ۲۵ سالہ شہر بمبئی سے شیخ عبداللہ ڈاکٹر محلہ مین جناب ملا علیم الدین صاحب بانگی سے پاس زمرۂ مسلمانون مین داخل ہوی نام اوسکا عایشہ رکہا - دیگر نقشۂ ذیل دفتر مسجد جامع بمبئی سے نقل کرکے درج اخبار کرنے سے لئے خدمت شریف مین روانہ کیا ہون امید کہ درج اخبار فرماکے ثواب حاصل کرین - زیادہ نیاز

مورخہ ۳۰ شہر ذیقعدۃ الحرام ۱۳۱۲ ہجری -

نیازمند - محمد اسماعیل مہطولی -

اسلامی نام	عبداللہ	عبدالرحمان	عبدالکریم	عبدالکریم	ولد محمد
عمر	۱۶	۴۰	۳۰	۲۵	۳۲
ذات	برہمن	مرہٹی	مرہٹی	مرہٹی	برہمن
وطن	کچھ ماندوی	وہاوار	بادن برار	لاسرگاؤن ضلع اندور	کہرگہوم
کافری نام	ہری	کرشنا	گنپت	باپو	بلونت رائو
روز	دوشنبہ	جمعہ	جمعہ	شنبہ	جمعہ
تاریخ	۵	۹	۹	۱۷	۲۳
ماہ و سنہ	ذیقعدہ ۱۳۱۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

رفع الاغالیط
فی تحقیق الفارقلیط

مولفہ جناب مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب مدرس مدرسہ سوندہ کلکتہ مصنف رسالہ شق القمر و درۃ التاج والقول الہمس وغیرہ -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واذ قال عیسی بن مریم یا بنی اسرائیل انی رسول اللہ الیکم مصدقا لما بین یدی من التوراۃ ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد - یعنے جب کہا عیسی بیٹے مریم نے ای بنی اسرائیل مین رسول اللہ کا ہون طرف تمہاری اور تصدیق کرنیوالا ہون اوسکی کہ جو آگے میرے ہے توات سے اور بشارت دینے والا ہون مین ایک رسول کی جو آویگا میرے بعد اوسکا نام ہوگا احمد -

اسکی تفسیر مین سیل صاحب لکہتے ہین کہ محمد کا نام احمد اس لئے رکہا گیا کہ اونکا نام احمد بہی تہا اور دونون نام ایک ہی مادہ سے مشتق اور قریب قریب ایک ہی معنی سے ہین شارحین فارقلیط سے اس آیت کی تائید مین حضرت عیسی سے اس قول کو نقل کرتے ہین مین اپنے باپ سے پاس جاتا ہون اور پارا قلیط آویگا علماء اسلام عموماً بالاتفاق بیان کرتے ہین کہ فارقلیط سے یا جیسا کہ وہ لوگ اس لفظ کو پیری قلیط بمعنی احمد سے کہتے ہین مراد اس سے اون سے پیغمبر ہین نہ دوسرا کوئی شخص انتہی - اور ولیم میور صاحب سیرۃ احمدی سے جلد اول سے صفحہ ۱۷ مین لکہتے ہین کہ یوحنا کی انجیل کا ترجمہ جو ابتدا مین عربی زبان مین ہوا اوس مین اس لفظ کا ترجمہ

لہ - یہہ صاحب پہلے الہ آباد مین لغنت تہے اور اب لاہور مین بخیر دعافیت ہین ان حضرت نے اک کتاب اور لکہا ہے جو میور صاحب قرآن سے نام سے انگریزی مین چہپے اور اسکا ترجمہ اردو فارسی مین بہی بابو شیو پرشاد بنارسی کا کیا ہوا مطبع نولکشوری مین چہپا ہے اوسمین صاحب موصوف نے بزعم خود ان آیتونکو جمع کیا ہے کہ جنمین توریت و انجیل کا نام آیا ہے اور اس سے وہ بیبل کے غیر محرف ثابت کرنے کے درپے ہین چنانچہ فارسی و اردو مترجمونکا نام شہادت قرآنی ترکیب رکہا گیا ہے اور الفاضل صاحب نے ایک تاریخ کلیسا بہی لکہا ہے اور اسکے اخیر مین اور کہین کہین حاشیہ پر بہی مسلمانونکی تردید کی ہے - ۱۲

غلطی سے خالی کر دیا ہوگا کہ یا کسی جاہل خود غرض راہب نے محمد کے
زمانہ مین جعلسازی سے اوسکا استعمال کیا ہوگا جس کو
مسلمان اپنی پیغمبر کی بشارت قرار دیتے ہین پس اس سے
اتنا ثابت ہوگیا کہ کسی طرح سے ہو مگر پیری قلیط کا ترجمہ
ایک ورقت سے احمد کیا گیا ہے باقی ولیم میور صاحب کی
خیال کا جواب تہذیب الاخلاق مطبوعہ یکم جمادی الثانی
سنہ ۱۲۹۲ ہجری مین جو چھپا ہے ہم فقط اوسکا یہان نقل
کر دینا کافی و مناسب مقام معلوم ہوتا ہے۔ فہو ہذا
اول تو ہم مسلمانون کو یوحنا سے انجیل سے کسی ایسے عربی
ترجمہ کی جو آنحضرت کی وقت سے پہلے یا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی زمانہ مین موجود ہو مطلق اطلاع نہین ہے
نہ ہمارے اگلے بزرگون نے اوسکا کچھ ذکر کیا ہے اور نہ
ایسی ترجمہ سے موجود ہونے کا کچھ ثبوت پیش کیا گیا ہے
عرب مین حضرت متی کی اصلی انجیل جو عبرانی زبان مین تھی
اور اب معدوم ہے البتہ پائی جاتی تھی اور اوس کا
ذکر ہماری یہان کی قدیم کتابون مین پایا جاتا ہے۔
مگر یوحنا کی انجیل کا کچھ ذکر نہین ہے باقی رہی یہ بات
کہ کسی خود غرض راہب نے یہ جعلسازی کی ہو اسپر ہم یقین
نہین کر سکتے کیونکہ اگر کسی خود غرض راہب سے اس
لفظ مین جعل کرنے کا ہم یقین کرین گے جیسا کہ سر ولیم میور
صاحب نے فرمایا ہے تو ہم کو مجبوری اسبات کا بھی یقین کرنا
پڑیگا کہ بعض دیندار راہبون نے بھی آنحضرت صلعم کے
بشارتین چھپانے کو انجیل مقدس مین تحریفین کی ہین
جیسا کہ عموماً مسلمان یقین کرتے ہین۔ اور گاڈفری
ہگنس صاحب کا قول ہے کہ ایک اور عجیب اور نہایت ضروری
دلیل ہے جو کہ عیسائیون کے سامنہ برتاؤ مین آپ کے معاونت
ہوے اور جسکو دوست دشمن دونون نے لکھا ہے۔
مگر دشمن اوسپر کما ینبغی توجہ نہین کرتے وہ یہ ہے کہ ایک
روایت مشہور ہے اور انجیلی تواریخ مین مکتوب اور
مذکور کہ عیسی نے اپنی رفع سے پیشتر اپنی مریدون سے
اقرار کیا تھا کہ ہم تمہاری پاس ایک شخص کو کسی نہ کسی
حیثیت مین بھیجینگے۔ جسکو ہماری انجیل کے مترجم یونانی نے
پیریکلیطاس لکھا ہے جسکا ترجمہ تشفی دہندہ ہے۔
مسلمانون نے بیان کیا ہے اور اب بھی اونکا یہی قول ہے
کہ یہ شخص محمد ہی تھے جنکی نسبت مسیح نے پیشگوئی کی تھی
جس طرح کیخسرو کی پیشگوئی اشعیا نے کی تھی کہ دونون
کے نام لئے دئے گئے تھے اور مسلمان یہ کہتے ہین کہ عیسیٰ
نے جو اوسکا نام لیا تھا تو اس لفظ سے جیسا کہ زبان یونانی
اور ہماری تواریخ انجیلی مین ہے یعنے پریکلیطاس
بلکہ اس لفظ سے پریکلیوطاس جسکے معنے تشفی دہندہ کے
نہین بلکہ محمود یا ممتاز کے ہین جو عربی مین لفظ محمد کی
معنے ہین اور عیسائیون کے انجیل مین ابتدا مین منجملہ ان
دونون لفظون کے دوسرا ہی لفظ تھا مگر سچہ چھپانے
کے لئے وہ تحریف کر دیا گیا اور عیسائی اسبات سے انکار
نہین کر سکتے ہین کہ اونکی کتب موجودہ حال مین تحریف
ہین یا اختلاف قراۃ ہوا ہے اور وہ یہ بھی کہتے ہین کہ

---

[1] یہ صاحب لایت ہین اپنی زمانہ کے بہت بڑے عالم تھے انکی کتاب پالوجی سنہ ۱۸۶۹ء
لندن مین چھپی اور اوسکا ترجمہ مترجمہ منشی عبدالودود مستی حمایۃ الاسلام سید احمد خانصاحب
کی اہتمام سے سنہ ۱۲۹۰ ہجری مین مطبع صدیقی بریلی مین چھاپا گیا۔ [2] یعنے پیغمبر
اسلام علیہ السلام سے۔ [3] یعنے مسلمان۔ ۱۲

اس بہانہ سے چھپانے سے لئے تمام تحریرین دستی غارت کردی گئین تحریرات دستی کے غارت ہوجانے کا انکار نہین ہوسکتا اور یہ وہ بات ہے جسکے نسبت جواب باصواب دینا مشکل ہے اور قدیمی کتابون سے نسبت تو یہ ہے کہ چھٹی صدی سے قبل سے ایک بھی موجود نہین ہے اور گاڈفری ہگنس کا یہ قول بھی ہے کہ مسلمانون سے دلیل کو بابت ترجمہ لفظ پریکلیوطاس بجائے پریک لیطاس سے بڑی مدد اس طرز کے وجہ سے ملتی ہے جو سنت جروم نے انجیل کا ترجمہ لاطنی زبان مین کرنے سے اندر اختیار کیا تہا جسمین بجائے لفظ پریکلیوطاس سے پیریکلے طاس لکھدیا تہا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اوس کتاب مین جس سے سینٹ جروم نے ترجمہ کیا تہا لفظ پریکلیوطاس تہا نہ پریک لیطاس اس وجہ سے مسلمانون کے اس بیان کو مدد ملتی ہے جو پرانے تحریرات دستی سے غارت ہونے کے باب مین وہ کرتے ہین اور اوسی گاڈفری ہگنس کا یہ قول بھی ہے برنا باس کے انجیل کے بابت سیل صاحب اپنے ترجمہ قرآن کے دیباچہ صفحہ ۹۸ مین کہتے ہین یہ کتاب مسلمانون کا اصلی جعل نہین معلوم ہوتا گو اونہون نے بیشک اوسمین اپنی کاریگری سے لئے اضافہ اور تغیر کردیا ہے اور خاصکر بعوض پریکلیطاس یا تشفی دہندہ کے اونہون نے اس مشکوک صحیفہ مین لفظ پریکلیوطاس کردیا ہے جسکے معنے ممتاز یا احمد کے ہین اور اوسی سے ان کو دعوی ہی کہ ہمارے پیغمبر کے نام سے پیشینگوئی کیگئی ہے کیونکہ عربی مین محمد کے معنے یہی ہین اور اوسکو وہ قرآن کی اوس عبارت کی تصدیق مین کہتے ہین جہان کہ عیسیٰ مسیح نے پیشینگوئی کی ہے کہ آپ اپنے دوسرے نام احمد سے آوینگے جو اوسی مصدر سے (یعنے حمد سے) نکلا ہے جس سے محمد مشتق ہے اور وہی معنے رکہتا ہے یہ تسلیم کرنا ضرور ہے کہ لفظ مذکور جیسا کہ بشپ مارش نے لکہا ہے کہ یقیناً عیسیٰ مسیح نے استعمال کیا تہا مسلمانون کے دعوے کو بہت کچہ سہارا دیتا معلوم ہوتا ہے جیسا کہ عالم سیل صاحب نے یہان بیان کیا ہے میری رائے مین اہل اسلام لفظ مذکور کو پریکلیوطاس بنالینے کا اوسی قدر اختیار رکہتے ہین جسقدر کہ عیسائی پریکلیطاس کرلینے کا بلکہ مین کہتا ہون کہ غلبہ کا پایہ مسلمانون کے طرف ہے کیونکہ عیسائی مجاز نہین رکہتے کہ پچہلے جزو مین لفظ زبان خالدیہ کے حرف یود یعنے ے کو جو مثل حرکت کسرہ کے ہے یا حرف ایتا کو کہ یاء ممدودہ معروف کے برابر ہے حرف ایوتا کے عوض بدلین حرف یود حروف تہجی زبان خالدیہ کا دسوان حرف ہے اور شمار مین اسکے عدد بہی دس ہین پس اگر لفظ مذکور ایک زبان سے دوسرے مین بدلا جاوے تو اوسے یونانی حرف سے بدلنا چاہیے - جو دس کے معنے مین آیا ہے اور جو ابتدا مین حروف تہجی مین دسوان تہا الی قولہ ہین علاوہ اسکے یہ بہی کہتا ہون کہ اگر عیسیٰ کا استعمال کیا ہوا لفظ فارقلیط تہا اور یہ کہ اس لفظ کے معنے ستودہ کے ہین جیسا کہ سیل صاحب کا قول ہے تو اوسکا ترجمہ اس لفظ یونانی پریکلیطاس مین غلط ہے اور لفظ مذکور اوس لفظ سے متبدل کرنا چاہیے جو ستودہ کے معنے رکہتا ہو۔ بازآیندہ

ف اسکا جواب رسالہ ارشاد الناس الی قول برنا باس مین دیکہنا چاہیے ۱۲

التماس منجانب اخبار منشور محمدی بخدمت ایڈیٹر صاحبان اخبارات اسلام

عموماً اون اخبارون کے ایڈیٹر صاحبون سے کہ جو کسی اخبار کو مسلمان مالک اور پروپرائیٹر کے حیثیت یا طرف سے اپنے ہاتھہ مین رکھتے ہین اور بالخصوص اخبار علیگڈہ گزٹ اور اخبار اسلام میرٹھہ اور حامی الاسلام دہلی اور اخبار زمانہ و خلاصہ سفر اگرہ و رسالہ اشاعۃ السنہ لاہور و صحیفہ قدسی دہلی و خیر خواہ عالم - انجمن فقور - دہلی پنچ لاہور - و راجپوتانہ گزٹ - شحنہ ہند میرٹھہ - و زیر ہند سیالکوٹ اور الاحضر اخبارات متعلقہ اہل اسلام ممالک پنجاب سے التماس ہے کہ مضمون مندرجہ ذیل کو جسکو ایک مسلمان نے مسٹر ابٹین صاحب بہادر قایم مقام ڈیرکٹر مدارس پنجاب سے ان نکتہ چینیون کے جواب مین لکھہ کر (جنکو مسٹر موصوف نے رپورٹ مردم شماری پنجاب ۱۹۰۱ء سے کسی حصہ مین اسلام کے متعلق درج کیا ہے) ہمارے پاس بغرض انطباع بھیجا ہے اپنی اپنی اخبارون مین ایک ایک مرتبہ شایع فرما کر ہم کو اور تمام اہل اسلام کو مشکور فرماوین گے یہہ مضمون نرا مذہبی مضمون ہے نہین اسمین مسلمانون کو اپنی حالت سے درست کرنے کے طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے اگر صاحبان اخبار اسکو اپنی اپنی اخبارون مین مندرج فرماوین گے تو کسی مذہبی بحث سے درج کرنے کا الزام نہ آئے گا۔

ہمارے خیال مین تو ایسے مضامین کو مسلمانون سے پولیٹکل دینا سے متعلق سمجھنا چاہیے۔

ہم کو امید ہے کہ اس ہماری التماس پر پنجاب کے نامی اخبارات پنجابی اخبار - رفیق ہند - رہبر ہند - ناظم الاخبار - شفیق ہند - اخبار قدسی ضرور غور کرین گے۔

مسٹر ابٹین صاحب بہادر قایم مقام ڈیرکٹر مدارس پنجاب کے ان نکتہ چینیون کا جواب جو انہون نے رپورٹ مردم شماری مین اسلام پر کئے ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قد جاءکم بصائر من ربکم فمن ابصر فلنفسہ ومن عمی فعلیہا

ترجمہ "خدا کے طرف سے تمکو سوجہہ کے باتین پہنچ چکین پہر جو سوجہا سو اپنے واسطے اور جو اندہا رہا سو اپنے برائی کو"۔

جیسا ہماری عیب و صواب اور نیکی و بدی کو دوسرے لوگ دریافت اور معلوم کر سکتے ہین ایسا ہم خود نہین کر سکتے بیماری ہماری جسم مین ہی ہوتی ہے۔ مگر بسا اوقات ہم اوسکی تشخیص اور تخصیص سے رہجاتے ہین ایک دوسرا آدمی طبیب یا ڈاکٹر باوجود غیر ہونے کے تشخیص کر لیتا ہے چہرہ کے بیچمین ہی دو انکھین ہین مگر بلا مدد آئینہ یا کسی اور ایسے ہی شئی کے اوس کے دیکھنے پر کلی طور پر قادر نہین ہو سکتین۔

بہت سے آدمیون کا یہ دستور ہے کہ وہ الگ ہوکر اپنے بابت غیر لوگون کے رایون اور خیالات کو وزن کرتے اور دیکھتے سنتے ہین اکثر حاکم اور بادشاہ اپنے ملکی شہرون کے گلی کوچون مین بھیس بدلکر صرف اس خاطر راتون کو پھرا کرتے تھے کہ رعیت لوگ اون کے بابت کیا کہتے ہین ہم بھی اس عمدہ قاعدہ

پر عمل کرے الگ ہو کر دیکھتے اور سنتے ہین کہ غیر قومین ہم
مسلمانون کے نسبت کیا کہتے ہین یہ تو اکثر لوگ کہینگے
کہ غیرون کے کہنے کا کیا اعتبار مگر ہمین بھی خدا نے کسقدر
عقل دی ہے ہم بھی حق و باطل کمی بیشی سے تمیز کرسکتے
ہین کہنے والے تو بیشک اپنے ہین لیکن ہمین اپنا حال
بھی تو دیکھنا چاہئے۔
اگر غیرون نے فی الحقیقت جھوٹ کہا ہے تو ہمارا
کچھ بگڑا نہین (مقولہ شخصے (دروغ کو فروغ نہین) اور
اگر غیر اپنے کلام و گفتگو مین کسیقدر سچے ہین تو برا ماننے
کی بات ہین۔ کیونکہ دنیا جو دیکھتے ہی وہ ہی کہتے
ہی ہم لوگون کے زبانون کو بند نہین کرسکتے
اگر غیرون کے نکتہ چینیان ہمین برے معلوم دیتے ہین
تو اوسکا تدارک یہہ نہین کہ ہم نکتہ چینون سے
لڑنے بھڑنے پہرین بلکہ یہ کہ اون کا مون اور روشون
کو چھوڑ دین کہ جن سے نکتہ چینون کو نکتہ چینی
کا موقعہ ملتا ہے۔
ہم نے بہتون کو اپنی اور اپنی مذہب کے بابت کچھ
کچھ کہتے اور رائے دیتے سنا مگر چونکہ ان سب کے
خیالات اور رایون کا پیش کرنا طوالت کا خوف
دلاتا ہے اسواسطے ہم صرف ایک بڑے معزز اور
تعلیم یافتہ غیر شخص کی تازہ رائے کو قوم سے خدمت
مین پیش کرکے امید رکھتے ہین کہ قوم کے لوگ اپنی
حالت پر نہایت ہمدردی اور توجہ سے سانہ غور
اور نظر کرین گے۔ مسٹر ابٹین صاحب بہادر
کمشنر مردم شماری پنجاب (جواب سررشتہ تعلیم
پنجاب کے قایم مقام ڈیرکٹر ہین) اخیر رپورٹ مردم
شماری مین لکھتے ہین کہ پنجاب کے رہنے والون پر
مذہب اسلام کا اختیار کرلینا نہایت بڑا اثر پیدا کرتا
ہے یہ اُن کو مغرور اور مستحبث مآب بنا دیتا ہے۔
اُن کی طبیعت کو حلال اور ریاض کا لقمہ حاصل کرنے
سے پھیر دیتا ہے یہ اُن کو زیادہ فضول خرچ اور کم
کفایت شعار کر دیتا ہے اور ان کے ہمسایہ
ہندو لوگون سے زیادہ تر بے صبرا اور بدمجال بنا دیتا
ہے کیونکہ سستی و کاہلی و بناوٹ خاص باتین ہین
جو مسلمانون مین پائی جاتے ہین اور ہندؤن کو
ان سے تمیز کرتے ہین مسٹر ابٹین صاحب نے انہین
لفظون پر کفایت نہین کی اور بھی چند باتین لکھی
ہین مگر ان مین سے یہ الفاظ اور جملے طوالت کے خوف
سے نقل اور پیش کئے جاتے ہین۔
مسٹر ابٹین صاحب نے جو کچھ لکھا اور اسلام کی بابت
جو رائے قایم کی ہے وہ اگرچہ درحقیقت ان کے
ناواقفیت پر دلالت کرتی ہے اور صاف ثابت
ہوتا ہے کہ انہون نے ان الفاظ کے لکھنے تعصب سے
کام لیا ہے۔
مگر اس بات سے ہم انکار نہین کرسکتے کہ مسٹر ابٹین
نے جو باتین لکھے ہین وہ گو مذہب اسلام اور اصول
اسلام سے موافق نہین ہین مگر مسلمانون کی موجودہ
حالت سے موافق ہین مسٹر ابٹین کا صرف اسی قدر
قصور ہے کہ اونہون نے اسلام اور اہل اسلام
کو ایک سمجھ کر رائے قایم کی ہے اگر وہ ذرا اور

غور کرتے تو جو کچھ اونہون نے اسلام کے بابت لکھا ہی
اہل اسلام کے بابت لکھتے اور اگر ہم انصاف کرین تو
مسٹر ابیٹن کا کوئی بہی قصور نہین کیونکہ اسلام کوئی
سونے چاندی پیتل تانبا مٹی کاغذ کی تصویر نہین
ہے کہ غیر قومین اسکو عجائب گہر مین آکر دیکہہ لین
یا وہ کوئی پتلا نہین ہے کہ جو مسٹر ابیٹن یا کسی دوسرے
سے سامنے کہڑا کیا جاوے اسلام تو ان پاک اصولون
اور مضبوط ہدایتون پر عمل کرنے کا نام ہے کہ جن کو
خدا اور راوس سے سچے نبی محمد الرسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے ساری دنیا اور مخلوق کے واسطے
قرآن اور حدیث مین مقرر اور بیان کیا ہے اونکو
سچائی اور صداقت سے ماننے اور راو نپر عمل کرنے
سے جو حالت حاصل ہوتی ہے اوسیکا نام اسلام
ہے چونکہ ہم لوگ صداقت کو جواب دیکر صرف یہ بات
کہنے سے عادی ہوگئے ہین کہ ہم مسلمان ہین اور دین
اسلام کے اصولون اور ہدایتون پر چلتے اور ان کو
سچے دل سے مانتے ہین اسواسطے وہ لوگ کہ جو اسلام
کے پاک اصولون اور احکام سے ناواقف اور ناآشنا
ہین ہماری انہین چھوٹی لفظون پر یقین کرکے سمجہ
لیتے ہین کہ ان لوگون سے جو کچھ حیثیت اور حالت اور
طریق عمل ہے وہ سب مذہب اسلام کے اصولون اور
احکام کے بموجب ہے اور یہ لوگ جو کچھ کرتے کراتے
ہین وہ سب کچھ اسلام کے حمایت مین کیا کرایا جاتا ہے
فقط باقی آیندہ۔

تاریخ ابتدائی سال قمری بر منشور محمدی

من نتایج افکار جناب مولوی جعفر علی صاحب المتخلص بہ عزیز
سلمہ اللہ ربہ القوی

ہوا ابتدا سال ہجری کا اب۔
تو منشور سے زور اسلام کے
ان ایام مین مین نے چاہا شگون

کہا دل نے۔ فرخندہ فرجام ہے

باولے کتے کے کاٹے کا مجرب علاج

جسکی تصدیق اکثر اخبارون نے کی وہ یہ ہے کہ جب
کتا دیوانہ کاٹے تو صبح و شام چالیس روز تک پیاز
پلید و ناجوان کے لئے ایک قطرہ اور بچے کے لئے
نصف یا اوس سے بہی کم مثلاً ایک قطرہ چند چمچے
پانی مین ملاکر جوان کو اور نصف یا چہارم بچہ کو دیا
جاوے ضرور مفید۔ احسن شفا بخشیگا۔

اعجاز اسلام

شہر اورنگ آباد مین امساک بارش نے قحط کے آمد
آمد کی دہوم مچا رکہی تہی تمام باشندہ نہایت حیران
پریشان ہو رہے تھے اہل اسلام جو ہمیشہ اوسی
آفرینندہ برحق پر بہروسہ رکہتے ہین تمام ملکر شہر
کے باہر نماز استسقا کے لئے جمع ہوکر دعا و استغفار
شروع کئے اوس وقت ہر ہر مسلمان کا کس بے
انتہا عاجزی کے ساتہ اوس مجیب الدعوات کے
رو برو گڑگڑانا نہایت درد انگیز تہا غرضکہ ہور
ہی وقت گذرا ہوگا یا تو وہ شدت کی دہوپ
تہی کہ آسمان پر کہین ابر کا نام نہین تہا یا اب
آسمان کا رنگ بدل گیا گہنگہور گہٹائین امنڈ آئین

اور اوپر نماز کے لئے رکعت باندہی گئی اور ہر مہینہ برسنا شروع ہوا اور نماز وہی حالت مین پوری ہوی غرضکہ وہان بالکل امن و امان ہے۔

کتاب جنگ نامۂ روم و روس پر ریویو

اس کتاب کا اشتہار اکثر اخبارون مین پڑہکر ہمین بہی شوق اسکے دیکہنے کا ہوا تہا اور ہرگز یہ خیال مین نہین آتا تھا کہ ایک ہندوستانی! یوروپ کے جنگ کی تاریخ سچ سچ کسطرح لکہہ سکیگا بجز اس کے کہ کسی یوروپین کی کتاب کا ترجمہ کرے مگر جب ہم کو مصنف علام کے عنایت سے کتاب مذکور آئی اور شروع سے اخیر تک دیکہنے کا موقع ملا تو وہ تمام شکوک رفع ہو گئے گویا یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس قصہ کو کسی دیکہے ہوے شخص نے لکہا ہے جو کہ یہ امر مصنف کی اعلیٰ لیاقت (فن تاریخ نویسی مین) کا کامل ثبوت ہے جو شخص کہ تاریخ دان ہے اوسکو معلوم ہوگا کہ علی الخصوص جنگ کا حال جسمین بہت سے متفرق حالات اور اسباب (جنگ) کا ایک ہی وقت مین اجتماع ہوتا ہے با موقع عام فہم سلیس عبارت مین لکہہ کے ذہن نشین کر دینا ایک مشکل امر ہے۔ یہہ کتاب ان تمام تکلفات اور عیوب سے پاک ہے اور شک نہین کہ یہی وجہ اس کی عام مقبولیت کا باعث ہوگی۔

اس مین جس قصہ کا ذکر ہے وہ کتاب کے نام ہی سے ظاہر ہے باقی احوال کا اظہار یہان ہم اس لئے غیر مناسب سمجہتے ہین کہ اس کے اشتہار مندرجہ ضمیمہ

اخبار منشور محمدی سے ناظرین کو آگاہی ہوجاویگی غرض کہ اس کتاب کی نسبت ہم بہی اتنا کہے بغیر رہ نہین سکتے کہ یہ کتاب دیکہنے سے تعلق رکہتی ہے قیمت فی جلد ۳ روپیہ ۱۴ ار معہ محصول ڈاک خرچ رجسٹری وغیرہ پر مصنف جناب مولوی محمد مراد علیصاحب بشیار مہتمم راجپوتانہ گزٹ مقام اجمیر سے ملسکتی ہے۔

والا حوصلگی و پست حوصلگی

کیا یہ بڑی شرم اور عیب کی بات نہین ہے کہ ہم مرد کہلاکر عورات جیسے ہمت کو بہی کام نفرماوین؟ ہمارے خوش معاملہ حضرات کہین ایسا نہ سمجہین کہ یہ ہم ان سے پوچہتے ہین؟ نہین! بلکہ ہمارے نادہند مشتریون سے جن کو ہم ایک عرصہ سے سمجہاتے رہے کہ لفافا چندہ ادا کر دیجئے ورنہ بڑی رسوائی کا باعث ہوگا مگر وہ کہان سنتے یا تو ہمارے لکہنے کو وہمی سمجہے ہوے تہے یا اس سے اپنے کو بری سمجہے ہوے ہین بڑی افسوس کی بات ہے کہ ان تمام نادہندون کی فہرست مرتب و تیار ہو چکی اور قریب درج اخبار ہوا چاہتی ہے اگر ان کو کچہ بہی حمیت ہے تو والا حوصلگی کو اپنی پست حوصلگی پر قیاس کر کے دیکہینگے کہ عورات جن کو خدا نے ہر امر مین مردون کے بہ نسبت ناقص بنایا ہے ہم پر سبقت لیجاوینگی اور بہت جلد حساب بے باق کر دینگے۔ ہم بڑی خوشی کے ساتہ جناب بی وزیران صاحبہ مقیمہ بمبئی کا شکریہ تہ دل سے ادا کرتے ہین کہ جنہون نے محض بغرض تائید اسلام دفتر اخبار منشور محمدی کو مبلغ صہ بطور اعانت مرحمت

فرمائین جزاکم اللہ عنا خیر الجزاء. و نیز ہمارے کرم فرما جناب منشی محمد ابو سعید صاحب جدی تحصیلدار ردایلپاڈ نے اپنا کل حساب بے باق فرما کے جس خلوص نیت سے ہمین اپنے عنایت نامہ مین فرمایا ہے "اس اخبار کو بندہ تا دم واپسین لیا کریگا" وہ اس قابل نہین ہے کہ ہم تمام ناظرین کے روبرو شکریہ کئے بغیر رہ سکین لہذا ہم تہ دل سے اونکا بہی شکریہ ادا کرتے ہین اور جناب محمد اسماعیل صاحب نایک مقیم راجکوٹ کے ہم نہایت مشکور ہین جن صاحب نے ۵ سال کی قیمت ایک مشت ادا کر دیا.

افغانستان مین روسی سازش

بقول تازہ انگریزی اخبارات - ہرات مین روسی سازشون کا لگا لگنے لگا جو خوف ہے کہ روس کے حق مین ویسا ہی اثر رکہیگا جس سے اوسنے مرو پر قبضہ حاصل کیا تہا اسکے ایجنٹ بسر پرستی علیخانوف وہان کے لوگون کو خفیہ اور موثر طور پر کمیشن انگریزی سے برگشتہ کرنے سے درپے ہو گئے - یہ ایجنٹ بوجہ اس کے کہ خود دیسی ہین وہان کے لوگون کے دل پر آسانی سے قابو پا رہے ہین اور ان کے اعتبار کو تسخیر کر رہے ہین جس انگلستان نے تین دفعہ افغانستان پر حملہ کر کے اس کے ملک کو تباہ باشندون کو برباد اور خاندانون کو ویران کیا اوسکی دوستی سے اہل افغانہ کو دولانا کچہ بڑی حکمت کا کام نہین ہے اور ایسے کام کے لئے جب علیخانوف جیسے شریر مفسد اور چالباز ایجنٹ معزز ہون تو سمجہ لیجئے کہ نتیجہ کیونکر نہ پیدا ہونے کا احتمال ہوگا.

خبر ہے کہ رات کے چار ایک دہ جمشیدی لوگون کو ورغلا کر ترغیب دیگئی ہے کہ وہ زار سے درخواست کرین کہ اپنی حکمت کا سایہ اونپر ڈالے اور ان کو اپنی حفاظت اور انتظام مین لیوے - آواز خان نے جو پنجدہ کے حاکم کا نام ہے قوم جمشیدی کے افسر یونتش خان کو لکہا ہے کہ روسیون کی اطاعت قبول کرے - جس سے اوسکو بڑی بڑی امیدین ہونگے کہ جنکا عشر عشیر بہی انگریزون سے حاصل ہونا ممکن نہین اوس نے یہ بہی لکہا ہے کہ اگر آپ پنجدہ مین آنا چاہین تو آپ کی اردل کے واسطے دو سو آدمی بہیجتا ہون اور اگر ضرورت ہو تو زیادہ روانہ کرون گا حیرانی ہے کہ ایسے سازشون کا بندوبست کیا ہو سکتا ہے کہ جسکا اثر یہان تک روز بروز نمایان ہو رہا ہے کہ لوگ اندر اندر سے ہمارے مخالف ہوے جاتے ہین یہی باتین ہین جو یقین دلاتی ہین کہ جنگ دور نہین ہے جسکے لئے ہم کو اپنا بارود خشک رکہنا ضرور ہے.

جنگ کی بابت پرنس بسمارک کی رائے

یورپ کے مشہور دوربین مدبر پرنس بسمارک کی رائے یہ ہے کہ انگلستان اور روس کے مابین جنگ ضرور ہوگی اور عام رائے برّاعظم اور خود روس مین اسبات کا اعتبار نہین کرتے کہ ہمسے اور روس سے صلح اور سہولت قایم رہیگی - پرنس بسمارک کا خیال ہے کہ روس جنگ کے لئے تیار ہے اور گو پنجدہ اور ذوالفقار روس کے واسطے ایسے کچہ ضروری نہین ہین اور صلح بہی روسیون اور انگریزون مین ہو جاویگی تاہم آیندہ روس اور انگلستان مین ضرور ہی جنگ ہوگی اسمین ذرا بہی شک نہین.

وسط ایشیہ مین انگلستان کی حالت

روسی اخبار لکھتا ہے کہ انگلستان کی سچی حالت وسط ایشیہ مین جیسی کچھ ہے وہ اس بیان سے ظاہر ہے کہ انگریزی کمشنر لسڈن صاحب جو صوبہ ہرات کو گئے تھے کس بے عزتی کے ساتھ واپس گئے اور دربار راولپنڈی کا نتیجہ کیسا غیر قابل اطمینان ہوا اور افاغنہ نے خشک پر جو شکست پائی تو اس سے انگریزون کا اعتماد ان کے دلون سے کسطرح جاتا رہا اور ہندوستان کی فوجی تعداد کے اضافہ سے انگلستان کی کیسی کیفیت معلوم ہوی اور نازک حالت کی پہلی علامت یہی ہے باشندگان ایشیا کے دلون مین یہ خیال نقش کالحجر ہوگیا ہے کہ انگلستان جنگ و لڑائی سے عاجز آگیا ہے اس خیال کو ان کے دل سے دور کرنا سخت مشکل ہے اگر سرحدی معاملہ کا تصفیہ مصالحت سے ہی ہوگیا تو انگلستان کی حالت قابل تسکین نہین رہ سکتی۔

امیر بخارا

امیر بخارا کی نسبت یہ خبر مشہور ہوی ہے کہ حکومت سلطنت سے کنارہ کش ہوے ہین نصر اللہ کے بیٹے اور جانشین ہین جنہون نے مسند سنوارت اور رکنولی کو قتل کیا تھا نئے امیر عادات اور اطوار اور خیالات مین اپنے جد بزرگوار سے بالکل برعکس ہین یہ اپنی زندگی کا بڑا حصہ دارالسلطنت روس مین گذار چکے ہین بخارا مین روسیون کا اختیار بسبب انکی مسند نشینی کے زایل نہین ہوگا ان کے بڑے بھائی ہندوستان مین نظر بند ہین فقط۔

ہرات

ضلع ہرات کے باشندون کے پاس اس سال بہت زیادہ مقدار غلہ موجود ہے مگر وہ اوسکو بیچنے نہین چاہتے ہین ان لوگون نے اس غلہ کو ایک بڑی انگریزی فوج کے لئے جسکے وہان پہونچنے مین ان کو تیقن حاصل ہے موجود رکھا ہے وہ یہ سمجھتے ہین کہ اگر انگریزی فوج وہان آئیگی تو اوسکو زیادہ قیمت پر بیچ سکینگے۔

بلوہ

۲۲ اکتوبر جمعرات کی رات کو ۶ بجے سے ۱۱ بجے تک لاہور مین چغتائی راج ہوگیا بازار لوٹے گئے خون کئے گئے انگریزی حکومت کے رعب کو بالائے طاق رکھا گیا!!!۔

عیسائیون کا قتل

انام مین بیشمار عیسائیون کی قتل کی خبر آخر کار تصدیق ہوی ایک پادری صاحب نے پیگون سے اسکا حال یہ لکھا ہے کہ تیس ہزار دیسی عیسائی اور بارہ پادری مارے گئے بیشتر عیسائیون کی تعداد تخمینا ۴۰ ہزار تھی اس طرح اب دس ہزار باقی رہے جنمین سے ۶ ہزار راب دریائے کوہون کے کنارہ پر خوف و دہشت کی حالت مین جمع ہین بشپ کا گھر ۲ مدرسے ۱۲ خانقاہ ۲۰۰ گرجا گھر وغیرہ مسمار ہوگئے اسپر فرنچ جنرل نے انام کے بادشاہ کو تخت سے اوتار دیا۔ اور دوسرے کو روس کی جگہہ بٹھا دیا تاہم شک ہے کہ یہ لوگون کی مصیبت کو دور کر سکیگا یا نہین

جزل مذکور کی رائے ہے کہ وہ نام کا الحاق کیا جاوے تاکہ وہ خرابیان رفع ہون جن مین ملک کے باشندے مبتلا ہین عام۔

ٹلیگرام

بلگریڈ ۲۰ اکتوبر۔ بلگریہ اور سرویہ کے مابین رسم دوستی و اتحاد کا رشتہ کشاکش مین نظر آتا ہے شہزادہ الگذاندر تجاویز و تدابیر کے دریاب ایک خط کسی شخص کے، ہمراہ شاہ میلان کے یہان ارسال فرمایا تہا شاہ مذکور نے اس حامل مراسلہ کو اپنے ساتہ ملاقات کرنا منظور نہین کیا۔

لندن ۲۱ اکتوبر۔ انگلنڈ نے سرویہ اور یونان کو یہ آگاہی دی ہے کہ اگر تمہارے جنگ کے کاروبار ظہور پائے تو ہم تمپر یورش کرنے والے ہین۔

شاہ یونان نے یہ جواب دیا ہے کہ ہم صلح و آشتی کے بالکل خواہان ہین مگر ہمین ضرور ہے کہ ہماری بہتری کی فکر کرلین۔

گلزار اخبار

کہتے ہین ریاست کشمیر اب خود مختار سمجہی جاویگی؟

انکم ٹکس کہتے ہین کہ ہندوستان مین عنقریب جاری ہوگا۔

ہرات مین علیخانوف روس کل ہمدرد فریق قایم کر رہا ہے۔

امیر کابل کا رخ کہتے ہین انگریزون سے بدلتا جاتا ہے۔

عیسی خان گورنر ہرات نے روسیون سے سازش کرلی۔

شاہ برما نے انگریزی خط کا جواب سخت گستاخانہ دیا ہے۔

انگلستان مجبور ہوگا کہ حصول دوستی کو ترکی روم کو وظیفہ دیوے

شہنشاہ چین نے ۱۸ سال مین قدم رکہا حکومت پر والدہ ہین

فرانس چاہتے ہین اناطم کو بحق حکومت خود کرلین۔

۹ کروڑ روپیے کے قرضہ کا شہنشاہ چین کے طرف سے لندن مین دیا گیا

مذبگا سکر مین فرانس کی فوج منہہ کی کہا رہی ہے۔

بمبئی مدراس کے عہدہ کمانڈر انچیف بجز منظوری پرمنٹ منسوخ ہوئے

مدراس کی پولس پر ۱۸۹۴ء مین ۳۸۱۵۲۰۴ روپیہ صرف ہوا۔

مسلمان سول سروس پاس شدہ صاحبکو لندن سے اہل اسلام دعوت

درخت کہجور عرب سے ۴ سو پودے میسور مین لوبنے کے لئے لائے گئے۔

کہتے ہین انگریزی چہاؤنی کشمیر مین ڈالنے کی ضرور کوشش ہوگی

قلعہ بنگلور کے میگزین و سلح خانہ مہاراجہ میسور کے سپرد ہوا۔

حیدرآباد کے ٹلیگراف اخبار کو ریاست سے بدر کرنیکی تجویز سنی گئی

انگلستان نہین چاہتا یورپ روم کی طرفداری مین دست اندازی کرے

یونان و سرویہ کے حقوق کے خلاف تمام یورپ ایک ہوگیا

قسطنطنیہ مین جنگی فریق سربراور وہ ہے، اور پرجوش۔

یونان جنگی تیاریون مین سرگرم فوج ذخیرہ کو حکم تیاری کا دیدیا۔

روسی صوبجات بوسنیا و ہرزگوینا کو اسٹریہ ملا لینا چاہتا ہے۔

روسی خوجے کہتے ہین وسط ایشیہ مین خاطر خواہ رعب جما لیا ہے۔

کوئی نہین کہہ سکتا افغان کمیشن کا انجام کیا وکب ہوگا۔

سلطان روم اپنے وزیر اعظم کو بغرض تحقیقات مصر بہیجینگے۔

روسی کمیشن کے لوگ ۶ اکتوبر کو روانہ وسط ایشیہ ہوے۔

فرانس و برما مین خفیہ عہدنامہ خلاف انگلستان مرتب ہوگیا۔

مفسدہ ایرلنڈ کے جاری رکہنے کے لئے ایک امریکن نے ۵ لاکہ بہیجا

مشرقی افریقہ مین جرمنی نے بڑی نوآبادی قایم کی ہے۔

بروہ مین سدیون اور سرکاری ملازمون مین لڑائی سے باعث

۹ مقتول ۱۲ مجروح ہوے۔

گورنر مدراس ۱۴ اکتوبر کو سفر سے واپس داخل مدراس ہونگے

باغیون کے مقابلہ مین سلطان روم جنگی تیاری بڑی زور شور سے کر رہے ہین کہتے ہین کہ کل طاقت ہاے یورپ جنگ نہ ہونے کے لئے اہل رومیلیہ وغیرہ پر دباؤ ڈالین گے۔

انگلستان فرانس کو دھمکی دیتا ہے کہ اگر برہما مین دخل ہوگا تو طونس مین انگریز دخل دین گے۔

دول اعظم یورپ روم کی بردباری اور تحمل کے ثنا خوان اور عہدنامہ برلن کے پابندی کے اقراری ہین۔

ہندوستانی اردو لغات

یہ اردو مکمل اور بسیط لغات جسکی خوبی اپنی ذاتی شہرت نامی گرامی انگریزی وارد واخبارون اور مستند یورپین و ہندوستانی مصنفونکی بادقت رائے کے آگے محتاج بیان نہین اب قریب الاختتام ہے آجتک ۱۶۱۶ صفحون مین اسکے اکیس حصے چھپکر ہاتھ نامہ فروخت ہوے اور جسقدر باقی ہین وہ اپنے آیندہ نمبرون کے سالنامہ ماہواری رسالون مین برابر سرگرمی شایع ہو رہے ہین قیمت معہ محصول ڈاک ۴۰ر ابتدا سے چلی آتی ہے اور چار ماہ کا ایکمشت چندہ ہمیشہ پیشگی لیا جاتا ہے چونکہ اتنی بڑی لغات کا بار بار چھپنا دشوار ہے اسلئے گذارش ہے کہ جن زباندانی کے عاشقون کو اس لغات کی خریداری منظور ہو وہ پچھلے ۱۲ نمبرون کے واسطے معہ خرچ رجسٹری و محصول کل چھ روپیہ اور آیندہ چار ماہ کے واسطے ایک روپیہ ۲ر مرحمت فرماکر خاص مصنف مقیم کوہ شملہ یا ہمارے دوست ماسٹر شیو پرشاد صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ سکوت اسکول دہلی سے طلب فرمالین فوراً تعمیل ہوگی ہان جو لوگ جوہر شناس اور اردو زبان کے بڑے مبصر ہین وہ اتنا لحاظ رکھین کہ

بعض کتابی چوروں نے اس لغات پر ہاتھ صاف کرکے پانچوین سوار دون مین نام داخل کرانے کی غرض سے بغیر از لیاقت زباندانی اور مذاق کلام ہمارے شایقینو نکو دھوکہ دینے اور اپنا الو سیدھا کرنے کے ارادہ سے کچھ چھاپنا چاہا ہے تا وقتیکہ اصل اور نقل کا ملاحظہ فرماکر کھرے کھوٹے کو نہ پرکھ لین اپنی دام ضایع نہ کرین۔ فقط۔ سید احمد مؤلف لغات اردو وارسفان دہلی۔

رسید زر

بمشکوری تمام اُن عنایت فرماؤن کے نام درج ذیل کئے جاتے ہین جنہونے ازراہ حمیت اسلامی زر قیمت و چندہ سے کارخانۂ منشور محمدی کی امداد فرمائی۔

جناب منشی سید یوسف صاحب انجینیر جملہ حساب بے باقی۔	۱۰۲ر
جناب منشی محمد فیض الدین صاحب و غیاث الدین صاحب ڈلہ۔	۸ر
جناب بی وزیران صاحبہ بمبئی معرفت حاجی عثمان صاحب ہمدارد	۵ر
جناب محمد عبداللہ خانصاحب عرف بہکن خان از وہابی	۷ر
جناب منشی ابوالطاہر حسن علی صاحب از کشمیر (۲ مرتبہ)	۴ر
جناب احمد قاسم صاحب عرف پینل از راندیر	۵ر
جناب منشی محمد حسین صاحب تہانہ دار سیا	۵ر
جناب فیض طلب خانصاحب ساکن مین پور فتح گڈہ	۸ر
جناب منشی شیخ محمد قادر بخش صاحب کہنڈہ	۵ر
جناب منشی سید جلال صاحب انسپکٹر پانی پت	۵ر
جناب ڈاکٹر شمشیر خانصاحب رائی پور	۱۰ر
جناب محمد شمس الدین صاحب ساکن سرور	۷ر
جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب نائک از راجکوٹ	۵ر
جناب عبدالرحیم صاحب عرف غلام محمد بن محمد اسماعیل صاحب پیشکش	۵ر

مطبع بحر الاسلام بنگلور من محمد شریف سے باہتمام چھپا۔